اسلامیات

سوال نمبر 1

اسلام میں عقیدہ رسالت کی وضاحت کریں۔ انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اسکی اہمیت بیان کریں۔

جواب:

عقیدہ رسالت کی وضاحت

عقیدہ رسالت اسلامی عقائد کا ایک اہم جزو ہے، جسکے مطابق اللہ تعالیٰ نے مختلف ادوار میں اپنے بندوں کی رہنمائی کیلئے انبیاء و رسل بھیجے۔ یہ رسل خاص طور پر وحی کے ذریعے اللہ کی ہدایت کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ نے مختلف انبیاء کا ذکر کیا ہے، جیسے حضرت محمدؐ، حضرت عیسیٰ، حضرت موسیٰ، حضرت ابراہیم وغیرہ۔

اہم نکات: انبیاء کی اہمیت:-

وحی کی ترسیل:

رسالت کا بنیادی مقصد اللہ کی وحی کو یا اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے پیغام کو لوگوں تک پہنچانا ہے تاکہ وہ ہدایت پا سکے۔

اخلاقی اور معاشرتی رہنمائی:

انبیاء نے لوگوں کو صحیح اور غلط کی پہچان کرائی معاشرتی اصولوں کی تعلیم دی۔

بنی کا کردار:

ہر نبی کا ایک خاص پیغام اور مشن ہوتا ہے جس سے ذریعے وہ اپنی قوم کی اصلاح، تعلیم اور تربیت کے لیے کوشاں رہتا ہے۔

القرآن:

"پھر ہم نے اپنے رسولوں کو ایک کے بعد ایک بھیجا"

سورہ مومنون (23:44)

پہلا نبی اور آخری نبی:

حضرت آدمؑ کو پہلی اولین نبی تسلیم کیا جاتا ہے اور حضرت محمدؐ کو آخری نبی جن پر نبوت ختم ہوتی ہے۔

القرآن:

محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں، بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہے

آخرت کی تعلیم:

حضرت محمدؐ نے لوگوں کو آخرت کا پیغام دیا لوگوں کو آگاہ کیا کہ دنیا فانی ہے اور آپؐ کی اطاعت کا حکم دیا۔

احادیث میں رسالت کا مقام:

رسالت کی اہمیت کا اندازہ ان احادیث سے لگایا جا سکتا ہے:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ نے فرمایا:-

"میری اور پچھلے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک عمارت بنائی ہو اور اس نے اسے خوبصورت بنایا ہو، سوائے ایک اینٹ کے لوگ اس عمارت کر دیکھتے ہے اور حیران ہو جاتے اور کہتے کہ کاش یہ ایک اینٹ بھی لگا دی جاتی۔ تو میں وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبیین ہو"

(بخاری)

یہ حدیث آپؐ کے آخری نبی ہونے کی وضاحت کرتی ہے کہ حضرت محمدؐ آخری نبی ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا

انفرادی زندگی میں عقیدہ رسالت کی اہمیت

ہدایت اور رہنمائی کا ذریعہ:

انبیاء کی تعلیمات انسان کو صحیح اور غلط میں فرق کرنے کی تعلیم دیتی ہے جب کوئی شخص عقیدہ رسالت کو مانتا ہے تو وہ انبیاء کی تعلیمات کی روشنی میں اپنی زندگی کو منظم کرتا ہے۔

القرآن:

اور ہم نے یہ کتاب اسلئے نازل کی ہے تاکہ تم لوگوں کو ان کی باتوں کی

وضاحت کرو جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں"
سورۃ النحل (16:64)

روحانی پاکیزگی اور تقویٰ:-
رسالت کا عقیدہ انسان کی روحانی اصلاح کا ذریعہ ہے اور انبیاءؑ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر انسان اللہ کے قریب ہوتا ہے اور

الحدیث:
حضرت ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے
رسولؐ نے فرمایا:
"مجھے اللہ نے سب سے بہترین اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث کیا ہے"
(مسند احمد)

اخلاقی تربیت:
عقیدہ رسالت پر ایمان لانے سے انسان کے اخلاق میں بہتری آتی ہے۔
نبی اکرمؐ کی زندگی بہترین مثال ہے کہ انہوں نے اپنے اخلاق کے ذریعے لوگوں کو متاثر کیا۔

القرآن:
"اور بے شک آپؐ بلند اخلاق کے حامل ہے"
سورہ القلم (68:4)

آخرت کی فکر:
انبیاءؑ نے ہمیشہ آخرت کی یاد دلائی

یہ سکھایا ہے انسان کو اپنی زندگی کا حساب آخرت میں دینا ہوگا جہاں اچھے اعمال والوں کو جنت اور برے اعمال کا بدلہ جہنم ہوگا۔

القرآن:
"اور ہم نے ہر نبی کیلئے دشمن کیا ہے جو انسانوں اور جنات میں سے ہوتے ہیں۔" سورہ الفرقان 25:31

اللہ تعالیٰ نے اس آیت یہ بات واضح بیان کی ہے کہ جن اور ایسے لوگ دنیا میں ہے جو لوگوں کو راہ حق سے دستبردار ہونے کا حکم دیتے ہے۔ مگر آخرت کے خوف سے مومن کبھی غلط قدم نہیں اٹھاتا۔

اجتماعی زندگی میں عقیدہ رسالت کی اہمیت:

معاشرتی عدل و انصاف:
انبیاء کی تعلیمات میں عدل و انصاف کو مرکزی حیثیت حاصل ہے ان کی تعلیمات کی پیروی کرنے سے معاشرت میں انصاف کا بول بالا ہوتا ہے

القرآن:
"اے ایمان والو! انصاف کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور اللہ کی خاطر گواہی دو، جاہے

عناد کے خلاف ہو یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف"

(4:135) سورۃ النسا

معاشرتی اتحاد اور بھائی چارہ:-

انبیاء کی تعلیمات لوگوں کو محبت، اتحاد اور ہم آہنگی کا درس دیتی ہیں۔ یہ اصول ایک پرامن معاشرہ کی تشکیل میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

الحدیث:-

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"مسلمان آپس میں ایک جسم کی مانند ہے اگر جسم کے ایک حصہ کو تکلیف ہو تو دوسرا جسم بے چین ہوتا ہے"

(بخاری)

قانون اور انصاف کا قیام:

انبیاء کی تعلیمات پر مبنی قوانین کے نفاذ سے معاشرت میں قانون اور انصاف کی بالادستی قائم ہوتی ہے۔

القرآن:

"اور اللہ کی خاطر کھڑے ہو جاؤ انصاف کے ساتھ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف سے ہٹ جاؤ"

ہر کام میں رسول ﷺ کی پیروی کرنے کا حکم دیا گیا ہے ان کی سنت کے مطابق عمل و اخلاق کا حکم ہے

القرآن: "جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔"

(النساء ۸۰)

علم کی اہمیت:

انبیاء نے ہمیشہ علم کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے اور رسالت نے تعلیم کو ترجیح دی علم کے ذریعے انسان کی زندگی میں بہتری اور معاشرتی ترقی ممکن ہے۔

حدیث: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"

ابن ماجہ

عقیدہ رسالت کی عمومی اہمیت:

عالمی برادری کا قیام:

عقیدہ رسالت عالمی برادری کے قیام میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اللہ کی تعلیمات انسانیت کو ایک دوسرے کے قریب لاتی ہیں چاہے وہ کسی بھی نسل یا مذہب سے تعلق رکھتے ہو۔

اخلاقی اور روحانی اصلاح:

عقیدہ رسالت کی بنیاد پر معاشرتی اخلاقیات کی بہتری ممکن ہے۔ یہ اسباب کے معاشرتی روابط کو مضبوط کرتا ہے۔

نتیجہ:

عقیدہ رسالت اسلامی تعلیمات کا ایک لازمی حصہ ہے، جو فرد اور معاشرے دونوں کی زندگی میں ہدایت، اخلاقیات اور امن وسکون کا ذریعہ بنتا ہے۔ انبیاء کی تعلیمات پر عمل کرنے سے نہ صرف انفرادی زندگی میں بہتری آتی بلکہ یہ اجتماعی زندگی میں بھی خوشحالی اتحاد اور استحکام فراہم کرتی ہے۔ عقیدہ رسالت یہ سکھاتا ہے کہ تمام انفرادی ہو یا اجتماعی زندگی تمام معاملات میں رسول ﷺ کی زندگی ہمارے لیے بہترین مثال ہے۔

القرآن:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

بے شک تمہارے لیے اللہ کے رسول کی زندگی بہترین نمونہ ہے

سورۃ الاحزاب (33:21)

CamScanner